© rasailojaraid.com

زکوٰۃ کے حساب اور ادائیگی کا آسان طریقہ

ادارہ

زکوٰۃ کے حساب کے لیے ہجری سال کی ایک تاریخ مقرر کر لیں اور ہر سال اسی تاریخ کو حساب کیا کریں۔حساب لگانے سے پہلے دو چیزوں کو سمجھ لیں۔

1: قابلِ زکوٰۃ اموال اور اثاثہ جات۔ 2: مالیاتی ذمہ داریاں یعنی جو رقم قابلِ زکوٰۃ اموال سے کم کرنی ہے۔

قابل زکوٰۃ اشیاء اور اثاثہ جات:

۱: سونا چاندی، کسی بھی شکل میں ہوں اور کسی بھی مقصد کے لیے ہوں۔کھوٹ اور نگینے نکال کر ان کی جو مالیت بنے وہ نوٹ کر لیں۔ ۲: گھر میں یا جیب میں موجود رقم۔۳: بینک اکاؤنٹ یا لاکر میں موجود رقم۔۴: غیر ملکی کرنسی کی موجودہ مالیت۔۵: پرائز بانڈ ۶: مستقبل کے کسی منصوبے (حج بچوں کی شادی وغیرہ) کے لیے جمع شدہ رقم۔۷: تکافل یا انشورنس پالیسی میں جمع شدہ رقم۔۸: جو قرض دوسروں سے لینا ہے۔۹: کمیٹی BC کی جو رقم جمع کرا چکے ہیں اور ابھی کمیٹی نہیں نکلی۔۱۰: کسی بھی چیز کے لیے ایڈوانس میں دی گئی رقم جب کہ وہ چیز ابھی ملی نہ ہو۔۱۱: سرمایہ کاری، مضاربت، شراکت میں لگی ہوئی رقم۔۱۲: شیئرز، سیونگ سرٹیفکیٹس، این آئی ٹی یونٹس، این ڈی ایف سیونگ سرٹیفکیٹس، پراویڈنٹ فنڈ کی وصول شدہ یا کسی اور ادارے میں مالک کے اختیار سے منتقل شدہ رقم۔۱۳: مالِ تجارت یعنی دکان، گودام یا فیکٹری میں جو سٹاک قابلِ فروخت ہے اس کی موجودہ قیمت۔۱۴: خام مال جو فیکٹری، دکان یا گودام میں موجود ہے، اس کی موجودہ قیمت۔۱۵: فروخت شدہ مال کے بدلہ میں حاصل شدہ اشیاء کی مالیت اور فروخت شدہ مال کی قابلِ وصول رقم۔۱۶: فروخت کرنے کی نیت سے خریدے گئے پلاٹ، گھر یا دکان کی موجودہ قیمت۔

اوپر ذکر کردہ تمام اشیاء کی کل مالیت کا حساب نکال کر ٹوٹل کر لیں۔

مالیاتی ذمہ داریاں یعنی جو رقم قابلِ زکوٰۃ اموال سے کم کرنی ہے:

۱: قرض جو ادا کرنا ہے یعنی ادھار لی ہوئی رقم۔۲: ادھار خریدی ہوئی چیزوں کی رقم ادا کرنی ہے۔۳: بیوی کا حق مہر جو ابھی ادا کرنا ہے۔۴: پہلے سے نکلی ہوئی کمیٹی BC کی جو بقیہ قسطیں ادا کرنی ہیں۔۵: آپ کے ملازمین کی تنخواہیں جو اس تاریخ تک واجب الادا ہوں۔۶: ٹیکس، دکان مکان وغیرہ کا کرایہ، یوٹیلٹی بلز وغیرہ جو اس تاریخ تک واجب الادا ہوں۔۷: گذشتہ برسوں کی زکوٰۃ جو ابھی ادا نہیں کی گئی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مذکورہ تمام اشیاء کی کل مالیت کا حساب نکال کران کا بھی ٹوٹل کرلیں۔

اب قابلِ زکوٰۃ اشیاء کی کل مالیت سے یہ بعد والی رقم یعنی مالیاتی ذمہ داریوں والی رقم تفریق کردیں۔ جو جواب آئے اس کو چالیس (40) پر تقسیم کردیں پھر جو جواب آئے وہ آپ کے ذمہ واجب الادا زکوٰۃ کی کل رقم ہے۔ آپ یہ رقم اکٹھی بھی دے سکتے ہیں اور تھوڑی تھوڑی کرکے بھی ادا کرسکتے ہیں۔

کس کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے؟

زکوٰۃ کی رقم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے لیے حلال نہیں۔ آپ کے خاندان سے مراد ہیں: آلِ علی، آلِ عقیل، آلِ جعفر، آلِ عباس اور آلِ حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم۔ جو شخص مذکورہ پانچ بزرگوں کی نسل سے ہو اسے زکوٰۃ نہیں دت سکتے، ان کی مدد کسی اور ذریعے سے کرنی چاہیے۔ کافر کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ ایسی NGO,s اور ادارے جو شرعی حدود کا لحاظ نہیں کرتے، انھیں زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ اپنے آباء واجداد یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ اور اپنی آل اولاد یعنی بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ نواسی وغیرہ کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ ان کے علاوہ باقی رشتہ داروں کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔ مسجد میں زکوٰۃ کی رقم نہیں دے سکتے۔

زکوٰۃ کس کو دے سکتے ہیں؟

ہر ایسے مسلمان کو جس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولے (612.36 گرام) چاندی یا اس کی مالیت کے بقدر سونا، نقد رقم، مالِ تجارت یا روزمرہ کی استعمال سے زائد اشیاء نہ ہوں وہ زکوٰۃ اور صدقات واجبہ کا مستحق ہے۔

زکوٰۃ کا بہترین مصرف:

۱: آپ کے مستحق رشتہ دار ہیں اس میں بھی دہرا ثواب ہے صلہ رحمی کا اور ادائیگی زکوٰۃ کا۔

۲: دینی مدارس ہیں اس میں دگنا ثواب ہے اشاعت وتحفظ دین کا اور ادائیگی زکوٰۃ کا۔

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک وپرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

© rasailojaraid.com